سوال

ورت کی عدت 41

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بھی عدت گزارنی ہوگی، جیسا کہ منکوحہ عورت کو گزارنی ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف: ۴۰) فرمانروائی صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔"

رت مسئولہ چند شقوق کی متحمل ہے۔ سب کا جواب علیحدہ ہے:

ا۔ عورت زانیہ غیر منکوحہ ہے۔ اس حالت میں اس کی عدت استبرار رحم ہے۔ یعنی وطی آخر کے بعد سے اتنا انتظار کرے کہ حاملہ نہ ہونے کا یقین ہو جائے اور اگر حاملہ ہے تو وضع حمل تک انتظار کرے۔

ق: ۴)

ر حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل ہے۔"

حمد ۸۷۳، سنن أبي داود، رقم الحديث ۲۱۵۷، المستدرک للحاکم ۲۱۲۲) ، (مسند أحمد ۱۰۸۴، سنن أبي داود، رقم الحديث ۲۱۵۸، صحیح ابن حبان ۱۸۶۱۱)

، اپنے اس قول سے فرمائی ہے کہ کسی حاملہ سے وطی نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ وہ بچہ جن دے اور بغیر حمل والی سے بھی وطی نہیں کی جائے گی، حتیٰ کہ اس کو ایک حیض آجائے۔ اس کی روایت احمد، ابوداود اور حاکم نے ابوسعید خدری کی حدیث سے کی ہے۔ احمد، ابوداود، ترمذی اور ابن حبان نے رافع بن ثا

کسی ایک شخص سے وہ عورت بتلائے زنا تھی اور اب اسی مرد سے نکاح کرے تو اب اس کو استبرارِ رحم یا وضعِ حمل کے انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اس حالت میں "سقی الماء فی غیر زرع" نہیں ہے۔

الیٰ:

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا يَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا (البقرۃ: ۲۳۴)

ں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت رکھیں۔"

ر وہ عورت حاملہ ہے تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔ لقولہ تبارک وتعالیٰ:

وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ (الطلاق: ۴)

ر حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل ہے۔"

اگرچہ حمل زنا کا ہو۔ لقولہ ﷺ الولد للفراش وللعاهر الحجر" (صحیح البخاري، رقم الحديث ۱۹۴۸، صحیح مسلم، رقم الحديث ۱۴۵۷)

صاحبِ خانہ کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہے۔"

۳۔ عورت زانیہ کسی کی منکوحہ ہے، مگر شوہر سے اس کی خلوت صحیحہ نہیں ہوئی ہے یا خلوت صحیحہ ہوئی، مگر شوہر نابالغ ہے یا ایسا جرح ہے جس سے دونوں میں باہمی تعلق نہ ہونا متقین ہے اور اب اس کا شوہر قضا کر گیا۔ اس کی عدت چار مہینہ دس دن تو ضروری ہے۔ عام ازیں کہ حاملہ ہو یا نہ ہو، اور بعد انقضاءِ

۴۔ عورت زانیہ کسی کی منکوحہ ہے۔ اب شوہر نے انتقال نہیں کیا، بلکہ طلاق دے دیا۔ اس صورت میں عدت طلاق اس کو پوری کرنا چاہیے، اس تفصیل کے ساتھ جو متوفی عنہا زوجہا کی باتوں میں بیان ہوا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ